مولانا انیس الرحمٰن ندوی *

آب زمزم: اسلام کا زندہ جاوید معجزہ
جدید سائنسی تحقیقات کی روشنی میں

مکہ مکرمہ میں کعبۃ اللہ کے صحن میں کعبہ سے مشرق کی جانب ۲۰ میٹر (۶۶ فٹ) کی دوری پر ایک کنواں واقع ہے جسے آب زمزم کا کنواں کہا جاتا ہے۔ اس کنویں کا ظہور آج سے تقریباً چار ہزار سال قبل (۲ ہزار قبل مسیح) معجزانہ شکل میں ہوا تھا۔ اس کے معجزانہ ظہور پر نہ صرف احادیث گواہ ہیں بلکہ مقدس تورات بھی اس کے معجزانہ ظہور کی قائل ہے۔ مسلمانوں میں زمزم کا پانی انتہائی متبرک تصور کیا جاتا ہے۔ زمزم کے کنویں اور اس کے پانی کے معجزانہ طور پر شفا ہونے پر بہت ساری احادیث وارد ہوئی ہیں۔ مسلمان اطباء نے ہر دور میں زمزم کی افادیت واہمیت اور اس کے طبی فوائد پر لکھا ہے۔ مگر گزشتہ چند سالوں میں آب زمزم پر جو تحقیقات سائنسی دنیا میں سامنے آئی ہیں اس نے احادیث میں مذکور آب زمزم کے متعلق معجزانہ بیانات کو دوٹوک طور پر نہ صرف حرف بہ حرف صحیح اور سچا ثابت کر دیا ہے بلکہ احادیث کے لازوال علمی معجزوں میں ایک اہم معجزے کا اضافہ بھی کر دیا ہے۔ زمزم کے متعلق ان جدید سائنسی تحقیقات کی اہمیت اس لئے بھی بڑھ جاتی ہے کیونکہ یہ تحقیقات مسلمان سائنسدانوں کے ذریعہ انجام نہیں پائی ہیں بلکہ ان کو سر انجام دینے والے غیر مسلم سائنسدان ہیں۔ قبل اس کے کہ ہم زمزم کے متعلق ان سائنسی تحقیقات کو زیر بحث لائیں، زمزم کی تاریخ اور اس کے متعلق بعض دوسری معلومات کو بھی بیان کرنا ضروری سمجھتے ہیں جن سے زمزم کے معجزہ ہونے کے بعض دوسرے پہلوؤں پر بھی روشنی پڑتی ہے۔

آب زمزم کی تاریخ

بخاری شریف میں زمزم کے کنویں کے ظہور کے متعلق ایک تفصیلی حدیث وارد ہوئی ہے کہ جب حضرت ابراہیمؑ اللہ کے حکم سے اپنی بیوی ہاجرہؑ اور شیر خوار بچے اسماعیلؑ کو مکہ کی بے آب وگیاہ وادی میں چھوڑ کر چلے گئے اور ہاجرہؑ کے پاس موجود کھانا اور پانی ختم ہو گیا اور حضرت اسماعیلؑ نے بھوک اور پیاس

---

* جنرل سکریٹری، فرقانیہ اکیڈمی وقف وایڈیٹر مجلہ تعمیر فکر، بنگلور

سے بلکنا شروع کردیا تو ہاجرہؑ پریشانی کے عالم میں کبھی صفا پر چڑھتیں اور کبھی مروہ پر کہ شاید کوئی پانی دینے والا ادھر آجائے۔ اتنے میں آپ کو ایک آواز سنائی دی اور جب آپ اس کی طرح متوجہ ہوئیں تو کیا دیکھتی ہیں کہ حضرت جبرئیلؑ آبِ زمزم کے کنوئیں کے پاس کھڑے ہیں اور اپنی ایڑھی (یا پَر) سے زمین کھود رہے ہیں، یہاں تک کہ پانی وہاں سے بہنا شروع ہوجاتا ہے۔ حضرت ہاجرہ اضطراری حالت میں پتھر جمع کر کے بہتے پانی کو روک کر اسے حوض کی شکل دیدیتی ہیں کہ وہ کہیں ضائع نہ ہوجائے۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا اگر حضرت ہاجرہ ایسا نہ کرتیں تو زمزم کا کنواں ایک دریا میں تبدیل ہوجاتا (بخاری: ۳۳۶۴)

زمزم کا کنواں ایک عرصہ تک جاری رہنے کے بعد صحرائی طوفانوں کی زد میں آکر غائب ہوگیا، پھر نبی کریم ﷺ کے دادا عبد المطلب کے دور میں اس کنویں کی دوبارہ کھدائی عمل میں آئی۔ ابن کثیر نے البدایۃ والنہایۃ میں حضرت علیؓ سے روایت نقل کی ہے کہ عبد المطلب کو خواب میں زمزم کے کنویں کی نشاندہی کی گئی اور اسے صاف کر کے اس کی تجدید کرنے کا حکم دیا گیا۔ لہذا آپ نے اس کو دوبارہ کھدوا کر قابل استعمال بنایا۔ تب سے اب تک زمزم کا کنواں برابر جاری ہے اور یہ کنواں نہ کبھی خشک ہوا اور نہ اس کے پانی کی سطح کم ہوئی۔

زمزم کا تذکرہ تورات میں

زمزم کے کنویں کے معجزانہ ظہور کا تورات میں حسب ذیل الفاظ میں تذکرہ ملتا ہے:

''خدا نے بچے کے رونے کی آواز سنی، اور جنت سے خدا کے فرشتہ نے ہاجرہ سے بات کی، تمہیں کس چیز سے تکلیف ہورہی ہے ہاجرہ؟ تم خوفزدہ مت ہونا، خدا نے بچے کے رونے کی آواز سن لی ہے، اٹھ، جا اور اسے اٹھا، اور اسے دلاسہ دے! میں اس کی اولاد کو ایک عظیم قوم بناؤں گا، پھر خدا نے اس کی آنکھ کھولی اور اس نے کنواں دیکھا، پھر وہ گئی اور اپنے چمڑے کے تھیلے میں پانی بھرا اور تھوڑا بچہ کو بھی پلایا'' (پیدائش ۲۱: ۱۷-۲۰)

اگرچہ زمزم کے کنویں کے وجود میں آنے کے متعلق تفصیلات میں تورات اور صحیح بخاری کے بیانات سے کچھ اختلاف ہے مگر تورات کے بیان سے اتنا ضرور واضح ہے کہ زمزم کے کنویں کا ظہور معجزانہ طور پر ہوا۔ لہذا خود یہودیوں کے عقیدہ کے مطابق زمزم ایک معجزہ نما اور متبرک پانی ٹھہرا۔ یہی نہیں جیوش انسائیکلوپیڈیا میں آبِ زمزم کے دوسرے معجزات کا بھی تذکرہ ملتا ہے کہ آبِ زمزم کو آنکھوں پر لگانے سے بینائی تیز ہوتی ہے اور یہ کہ زمزم کا پانی پینے سے عجمی افراد عربی کے الفاظ کا صحیح تلفظ اور مخارج کی ادائیگی پر قادر ہوجاتے ہیں (جیوش انسائیکلوپیڈیا، جلد ۱۲، صفحہ ۶۳۳، امریکا، ۱۹۰۱)

چاہ زمزم ایک سدا بہار کنواں

زمزم کے کنویں کا ظہور جس طرح معجزہ ہے اسی طرح اس کنویں کا ہزاروں سال کا طویل عرصہ گزر جانے اور اس کا اس قدر کثرت سے استعمال کئے جانے کے باوجود نہ سوکھنا بھی ایک معجزہ ہے۔ زمزم کا کنواں تقریباً ۳۰ میٹر (۹۸ فٹ) گہرا ہے اور اس کا قطر diameter ۱٫۰۸ تا ۲٫۶۶ میٹر ہے۔ پہلے اس کنویں سے پانی کو رسیوں کی مدد سے کھینچ کر نکالا جاتا تھا مگر اب جدید مشینوں کے ذریعہ پمپ کیا جاتا ہے۔ چاہ زمزم میں پانی کی سطح زمین کی سطح سے ۳٫۲۳ میٹر نیچے ہے۔ زمزم کے کنویں سے فی سکینڈ ۸۰۰۰ لیٹر پانی ۲۴ گھنٹے تک مسلسل پمپ کرنے کی جانچ کی گئی جس سے پانی کی سطح میں تقریباً ۱۳ میٹر گراوٹ رکارڈ کی گئی۔ مگر جب پمپ کرنا روک دیا گیا تو صرف ۱۱ منٹ کے اندر پانی کی سطح دوبارہ ۳ فٹ پر واپس آ گئی۔ اس طرح روزانہ لاکھوں لیٹر پانی پمپ کیا جاتا ہے، مگر اس کی فراوانی میں کبھی کوئی کمی واقع نہیں ہوئی۔

زمزم کا تذکرہ احادیث میں

زمزم کا تیسرا اور سب سے اہم معجزہ اس کے وہ طبی فوائد ہیں جن کا تذکرہ کئی احادیث میں وارد ہوا ہے۔ لہٰذا زمزم کے پانی کی اہمیت، فضیلت اور اس سے شفایابی کے متعلق جو احادیث وارد ہوئی ہیں ان کا خلاصہ حسب ذیل ہے:

بخاری اور مسلم میں کئی روایات مروی ہیں کہ آپ ﷺ کے شق صدر کا واقعہ جب پیش آیا تو حضرت جبرائیلؑ نے آپ ﷺ کے قلب مبارک کو آب زمزم سے دھویا، صحیح مسلم میں نبی کریم ﷺ سے مروی ہے کہ آپ نے فرمایا إنها مباركة۔ إنها طعام طعم ''یہ پانی مبارک ہے اور وہ غذا کا کام کرتا ہے'' (مسلم: ۲۴۷۳) ایک روایت میں آتا ہے کہ حضرت ابو ذر غفاریؓ نے ۴۰ دنوں تک کعبۃ اللہ میں صرف آب زمزم پی کر گزارا کیا۔ ابو داؤد طیالسی اور دیگر محدثین کی روایات میں مسلم کی سابقہ روایت پر اس کا اضافہ ملتا ہے کہ آپؐ نے فرمایا وشفاء سقم ''یہ بیماریوں کیلئے شفا ہے۔'' (مسند ابو داؤد طیالسی: ۴۵۹؛ مسند بزاز: ۳۹۲۹؛ طبرانی: ۲۹۵) سنن ابن ماجہ میں جابر بن عبد اللہؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ماء زمزم لما شرب له ''آب زمزم جس مقصد کیلئے بھی پیا جائے، اس میں وہ شفا ہے'' (ابن ماجہ: ۳۰۶۲؛ مسند احمد: ۱۴۸۴۹؛ دار قطنی: ۲۷۳۹) ایک اور حدیث میں حضرت ابن عباس سے منقول ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا خير ماء على وجه الأرض ماء زمزم ''روئے زمین پر سب سے اچھا پانی آب زمزم کا ہے'' (مصنف عبد

الرزاق: ۹۱۱۹؛ معجم اوسط طبرانی: ۳۹۱۲) بعض احادیث میں آتا ہے کہ آب زمزم کو خوب سیر ہوکر پینا چاہئے۔ نبی کریم ﷺ نے صلح حدیبیہ کے موقع پر زمزم کا پانی منگوا کر پیا اور اپنے ساتھ مدینہ لیکر گئے اس طرح حضرت عائشہ بھی زمزم اپنے ساتھ لے جاتیں اور فرمایا کرتی تھیں کہ آپ ﷺ بھی ایسا کیا کرتے تھے۔(مستدرک حاکم: ۱۷۸۳)

مذکورۂ بالا احادیث سے واضح طور پر معلوم ہوتا ہے کہ زمزم کا پانی روئے زمین پر پایا جانے والا سب سے عمدہ پانی ہے۔ یہ ایک طرف غذا کا کام کرتا ہے تو دوسری طرف امراض سے شفا کا کام کرتا ہے۔ ان احادیث کی معنویت پر جدید سائنسی تحقیقات کی روشنی میں یہاں بحث پیش کی جاتی ہے۔

آب زمزم کا کیمیائی تجزیہ

زمزم کے پانی کے جدید کیمیائی تجزیہ سے پتہ چلا ہے کہ اس میں جو معدنیات وافر مقدار میں پائی جاتی ہیں ان میں سوڈیم، کیلشیم، میگنیشیم، پوٹاشیم، بائکربونیٹ، کلورائڈ، فلورائڈ، نائٹریٹ، سلفیٹ وغیرہ قابل ذکر ہیں۔ زمزم کے پانی کو معدنی پانی تصور کیا جاتا ہے کیونکہ اس میں معدنیات کی کل مقدار ۲۰۰۰ ملی گرام/فی لیٹر ہے۔ بعض کیمیائی عناصر جیسے انٹی مونی antimony، بریلیم beryllium، بسمت bismuth، برومین bromine، کوبالٹ cobalt، آیوڈین iodine اور مولیبڈنم molybdenum کی مقدار زمزم میں 0.01 پی پی ایم سے بھی کم ہوتی ہے، جبکہ کرومیم chromium، مینگنیز manganese اور ٹائٹینیم titanium کے ہلکے ذرات زمزم میں موجود ہوتے ہیں۔ آب زمزم میں پی ایچ (تیزابیت) کی مقدار 7.8 ہے، جس کا مطلب ہے کہ آب زمزم ہلکا سے الکالین ہے۔ چار مسموم کیمیائی ذرات: ارسنک arsenic، کیڈمیم cadmium، لیڈ lead، اور سلینیم selenium کی مقدار زمزم میں انسانی استعمال کیلئے خطرے کے درجے سے کم مقدار میں پائی گئی ہے۔

زمزم کے پانی کے کیمیائی تجزیہ سے یہ معلوم ہوا ہے کہ یہ ایک غیر معمولی طور صاف وشفاف پانی ہے اور اس کا کوئی رنگ یا ذائقہ نہیں ہے، زمزم کا پانی دوسرے پانیوں سے متعدد وجوہ سے یکسر مختلف ہے۔ مثلاً یہ کہ زمزم کا پانی کبھی خراب نہیں ہوتا اور نہ اس کا رنگ، ذائقہ یا بُو بدلتی ہے، اکثر پانی کی جگہوں پر اور کنوؤں میں کائی اور پودے اُگ آتے ہیں جس سے وہاں کے پانی کا رنگ اور ذائقہ بدل جاتا ہے مگر زمزم کے کنویں میں کسی بھی قسم کے پودوں اور کائی کا وجود نہیں ہے۔ اسی طرح زمزم کا پانی جراثیم اور بیکٹیریا سے مکمل طور پر خالی ہے۔ چونکہ اس میں بائی کاربونیٹ کی مقدار (۳۶۶ ملی گرام/فی لیٹر) کافی زیادہ ہے اس لئے وہ کرۂ ارض کا سب سے زیادہ صاف وشفاف پانی تصور کیا جاتا ہے۔ زمزم کے پانی کی

ایک اور بڑی خوبی یہ ہے کہ جب سے زمزم کا پانی وجود میں آیا ہے تب سے اب زمزم کے پانی کی یہی کیمیائی خصوصیات رہی ہیں، اس میں رتی برابر بھی تبدیلی نہیں آئی ہے۔

زمزم کے کنویں کے متعلق ایک اہم انکشاف جس کو پاکستانی سائنسدان ڈاکٹر راجہ ابوسمن اور ڈاکٹر عبدالمنان نے انجام دیا ہے وہ یہ ہے کہ زیر زمین زمزم کے پانی میں مکہ مکرمہ میں موجود گندی نالیوں اور دوسری کثافتوں کی آمیزش نہیں ہوتی ہے۔ انہوں نے اس کو ثابت کرنے کے لئے مکہ معظّمہ کے تمام کنوؤں میں ایسے ریڈیائی عناصر ڈال دئے جن کی مقدار اگر کسی چیز میں لاکھواں حصہ بھی ہو تو ان کا پتہ چلایا جاسکتا ہے۔ لہٰذا ایک مدت تک مشاہدات کرنے کے باوجود زمزم کے پانی میں ریڈیائی اجزاء کی موجودگی نہ پائی گئی۔ اس تجربہ سے یہ اہم بات ثابت ہوئی کہ مکہ میں جتنی بھی غلاظت ہو اس کے زیر زمین پانی میں اگر کوئی آلودگی یا کثافت موجود ہو تو وہ زیر زمین پانی کے عام اصولوں کے برعکس زمزم میں نہیں آتی۔ اسی طرح زمزم کے کنویں اور اس کے پانی کی ایک اور خاصیت یہ ہے کہ مکہ میں کعبۃ اللہ کے قریب مسفلہ میں پانی کے اور کئی کنویں پائے جاتے ہیں جو زمزم کے کنویں کے قریب ہونے کے باوجود ان میں اور زمزم کے پانی کے اجزائے ترکیبی میں بہت بڑا فرق پایا جاتا ہے، اور ان کنوؤں کا پانی زمزم کے پانی کی خصوصیات سے یکسر مختلف ہوتا ہے۔

آب زمزم پر جدید سائنسی تحقیقات

آب زمزم پر حالیہ سالوں میں متعدد سائنسی تحقیقات پیش کی جاچکی ہیں۔ ان سائنسی تحقیقات سے خاص طور پر احادیث میں مذکور آب زمزم کے فضائل وفوائد پر وارد بیانات کی مکمل طور پر تصدیق ہوتی ہے۔ یہ صرف مسلمانوں کے لئے ہی نہیں بلکہ ساری انسانیت کے لئے سبق آموز اور عبرت آموز ہے۔ اس سلسلے کی بعض تحقیقات یہاں پیش کی جارہی ہیں۔

جرمن سائنسدان ڈاکٹر کانوٹ فائفر Knut Pfeiffer جو میونخ کے سب سے بڑے طبی مرکز کے سربراہ ہیں ان کی تحقیقات سے پتہ چلا ہے کہ زمزم کے پانی سے جسم کے خلیوں cells کے نظام کی توانائی کی سطح میں حیرت انگیز طور پر اضافہ ہوتا ہے۔ انہوں نے جدہ میں زمزم کے پانی پر تجربات کرنے کے بعد یہ حیرت انگیز انکشاف کیا کہ کوئی بھی کیمیائی پانی mineral water مثال کے طور پر جرمنی کے شہر میونخ کا پانی کیمیائی طور پر صد فیصد صاف و شفاف ہوتا ہے اور اس میں کسی بھی قسم کی آمیزش نہیں ہوتی ہے، اس کے باوجود جسمانی توانائی کے لئے وہ انتہائی مضر اور تباہ کن ہوتا ہے۔ اس کے برخلاف زمزم کا پانی کیمیائی اعتبار سے صد فیصد صاف وشفاف تو ہوتا ہے ہی مگر جسمانی توانائی کیلئے بھی بے انتہائی فائدہ مند اور صحت

بخش ہے۔ یہ انسانی خلیوں پر انتہائی اہم مثبت اثرات مرتب کرتا ہے اور انسان کی توانائی کے شعبوں energetic fields کو صحتمند اور طاقتور بنا دیتا ہے۔ کئی دنوں تک باقاعدہ اس کو پینے سے انسان مکمل طور پر صحتمند ہو سکتا ہے۔ ڈاکٹر کانوٹ نے مزید حیران کرنے والی یہ بات بھی بتائی کہ زمزم کے متعلق یہ ان کی ابتدائی تحقیقات ہیں، لہٰذا اس کے متعلق اگر انہیں مزید تحقیقات کا وقت اور موقع ملے تو اس کے متعلق مزید حیران کن انکشافات سامنے آسکتے ہیں۔

دنیا کا کوئی بھی پانی جراثیم اور بیکٹیریا سے مکمل طور پر پاک نہیں ہے۔ مگر آب زمزم صد فیصد جراثیم اور بیکٹیریا سے پاک وصاف ہے، سعودی سائنسدان ڈاکٹر یحییٰ کوشک نے اس سلسلے میں اپنی تحقیقات پیش کی ہیں۔ ان کے مطابق زمزم کا پانی ہر قسم کی آلودگیوں سے مکمل طور پر پاک ہے۔ اس کا بالائے بنفشی تابکاری کے ذریعہ معالجہ کیا گیا مگر اس میں کسی بھی قسم کے بیکٹیریا کا کوئی وجود نہیں پایا گیا۔

زمزم کے پانی میں انتہائی اعلیٰ درجہ کی شفافیت پائی جاتی ہے، جو کہ دنیا کے کسی اور پانی میں نہیں پائی جاتی۔ کیونکہ اس میں بائی کاربونیٹس کی وافر مقدار (۳۶۶ ملی گرام/لیٹر) پائی جاتی ہے، جبکہ فرانس کے آلپس کے پانی میں بھی کاربونیٹس کی مقدار (۳۵۷ ملی گرام/لیٹر) ہے۔

زمزم پر کی گئی سائنسی تحقیقات سے یہ بھی پتہ چلا ہے کہ اس میں کیلشیم اور میگنیشیم وافر مقدار میں پائے جاتے ہیں جسکی وجہ سے اس میں شفایابی کی فطرت پائی جاتی ہے اور اس میں فلورائیڈز fluorides کے پائے جانے کی وجہ سے وہ جراثیم کش بھی ہے۔

ان کے علاوہ زمزم کے پانی پر کی گئی متعدد تحقیقات سے یہ انکشافات سامنے آئے ہیں کہ وہ خون کے پلیٹ لیٹس platelets کو بڑھاتا ہے؛ بدن کی قوت مدافعت کو تقویت پہنچاتا ہے؛ ڈبلیو بی سی WBC، اور آر بی سی RBC کی تعداد کو بڑھاتا ہے اور جسم سے سمیت toxicity کو ختم کرتا ہے۔ اسی طرح سے اس کا استعمال بھوک کے اثرات کو بھی کم کرتا ہے۔ زمزم کا مستقل استعمال جسم کو صحیح طور پر پروان چڑھاتا ہے اور جسم کے وزن کو معتدل رکھتا ہے۔ ایک اور تحقیق سے یہ بات آشکارا ہوئی ہے کہ زمزم کے پانی کو آنکھ پر لگانے یا آنکھوں کو زمزم سے دھونے سے آنکھوں کی بینائی میں اضافہ ہوتا ہے اور اس سے آنکھ سے متعلق کئی بیماریوں سے شفایابی حاصل ہوتی ہے، زمزم کا پانی تیزابیت اور سینے کی جلن کو بھی کم کرتا ہے، کیونکہ زمزم کا پانی فطری اعتبار سے الکالین alkaline ہے جو شکم میں جمع ہونے والی زائد ایسیڈ کو غیر جانبدار بنا دیتا ہے، جس سے تیزابیت اور سینے کی جلن کم ہو جاتی ہے۔

جاپانی سائنسدان ماسارو ایموٹو کی تحقیقات

حالیہ سالوں میں ایک جاپانی سائنسدان ڈاکٹر ماسارو ایموٹو Masaru Emoto کی پانی اور آب زمزم پر ایک اہم تحقیق سامنے آئی ہے۔ جس میں انہوں نے پانی پر کیئے گئے اپنے تجربات سے یہ ثابت کیا ہے کہ انسانوں ہی کی طرح پانی کے بھی جذبات اور احساسات ہوتے ہیں، اور انسان کے جذبات اور احساسات کو پانی پر واضح طور پر منتقل کیا جاسکتا ہے۔ اس مفروضہ کو ثابت کرنے کے لئے ڈاکٹر ماسارو اور ان کے ساتھیوں نے پانی پر مثبت اور منفی الفاظ، جذبات اور موسیقی کو پیش کیا، اس کے فورا بعد انہوں نے پانی کو منجمد کیا اس کے بعد تشکیل پانے والے پانی کے بلور crystals کی تصاویر کھینچیں۔ اس تجربہ سے اس بات کے ٹھوس عینی ثبوت فراہم ہوگئے کہ پانی کس طرح مثبت اور منفی توانائی پر اپنا ردعمل ظاہر کرسکتا ہے۔ یا دوسرے الفاظ میں اس کا یوں خلاصہ بیان کیا جاسکتا ہے کہ انسانی خیالات، جذبات، احساسات اور انسانی الفاظ کے پانی کے مرکب molecule پر واضح اثر ات مرتب ہوتے ہیں، اور پانی انسانی جذبات واحساسات کو منتقل کرنے پر قادر ہے۔ ڈاکٹر ماسارو نے اس کو تجربے کے ذریعہ ثابت کیا ہے اور تصاویر کے ذریعہ دکھایا ہے کہ پانی پر اچھے انسانی جذبات، تشکر اور یہاں تک کہ اچھی موسیقی کے مثبت اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ اس کے برخلاف پانی پر تیز وترش الفاظ، گالی گلوج اور خراب موسیقی کے منفی اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ لہٰذا ڈاکٹر ماسارو نے پانی کے مالیکیول کی ان دونوں حالتوں میں جو تصاویر خوردبین کے ذریعہ کھینچی ہیں وہ حیرت انگیز طور پر ان ہی جذبات کی عکاسی کرتی ہوئی دکھائی دیتی ہیں۔ مثبت نغمہ سے حاصل شدہ پانی کے مالیکیول کی تصویر انتہائی خوشنما اور جاذب نظر ہیں جبکہ منفی خیالات اور منفی نغمہ سنجی کے بعد کھینچی گئی تصاویر انتہائی پراگندہ اور بے معنی نظر آتی ہیں۔ ڈاکٹر ماسارو نے اپنی اس تحقیق میں یہ حیرت انگیز انکشاف بھی کیا کہ پانی پر سب سے زیادہ جس لفظ کی تاثیر ہوتی ہے وہ لفظ ''اللہ'' ہے۔ لہٰذا پانی پر لفظ اللہ کے پڑھنے کے بعد پانی کے بلور crystal کی جو تصویر اتاری گئی ہے وہ سب سے زیادہ دلکش اور خوشنما تصویر ہے۔ اسی طرح ماسارو کی تحقیقات سے یہ بھی ثابت ہوا کہ جب پانی پر قرآنی آیات کی تلاوت کی گئی تو پانی کے ایٹم مزید فعال اور متحرک ہوگئے۔ ڈاکٹر ماسارو کی تحقیقات پر اسلامی نقطہ نظر سے راقم نے ایک الگ مضمون میں تفصیلی بحث کی ہے۔ ڈاکٹر موصوف کی تحقیقات پر اس مختصر تمہید کے بعد آبِ زمزم کے متعلق ان کی تحقیقات ملاحظہ ہوں۔

آب زمزم کے متعلق ڈاکٹر ماسارو کی تحقیقات

ڈاکٹر ماسارو جنہوں نے دنیا کے مختلف پانیوں کا کیمیائی تجزیہ کیا ہے اور ان کے بلور کی تصویریں

اتاری ہیں زمزم کے پانی کے متعلق لکھتے ہیں: ''زمزم کا پانی روئے زمین کا سب سے زیادہ صاف وشفاف پانی ہے۔ اس سے زیادہ شفاف پانی روئے زمین پر نہیں پایا جاتا ہے۔'' ڈاکٹر ماسارو نے نانو Nano ٹیکنالوجی کے ذریعہ یہ دریافت کیا کہ زمزم کا پانی دوسرے عام پانیوں سے ایک ہزار گناہ زیادہ طاقتور ہے۔ یعنی کہ اگر زمزم کے ایک قطرہ کو عام پانی کے ایک ہزار قطروں میں ملادیا جائے تو سارا عام پانی معیار اور خصوصیات میں زمزم کے مانند ہوجائے گا۔ ماسارو نے یہ بھی پتہ لگایا کہ زمزم کے ایک قطرے میں موجود معدنیات minerals کسی اور پانی میں نہیں پائی جاتی ہیں۔ ماسارو نے مزید یہ بھی انکشاف کیا کہ زمزم کے پانی کے اجزائے ترکیبی کو کسی بھی طرح سے تبدیل نہیں کیا جاسکتا۔ ایسا کیوں ہے سائنسدانوں کے پاس اس کا جواب نہیں ہے۔ یہاں تک کہ زمزم کے پانی کو ریسائیکل کیا بھی گیا مگر اس کے باوجود وہ تبدیل نہیں ہوا بلکہ جوں کا توں صاف وشفاف برقرار رہا۔ زمزم کے متعلق ڈاکٹر ماسارو کی تحقیقات کا ایک اور خوشگوار پہلو یہ ہے کہ زمزم کے پانی کے بلور crystal کی خوردبینی تصویر اتارنے پر وہ منفرد طور پر دو بلوروں سے متشکل پایا گیا جو ایک کے اوپر ایک واقع تھے، جس سے یہ نتیجہ اخذ کیا گیا کہ یہ زمزم کے دو حرفوں ''زم'' اور ''زم'' سے متشکل ہونے کی وجہ سے دو بلوروں سے متشکل ہے۔

آب زمزم سے شفایابی کے واقعات

زمزم کا پانی عمومی طور پر شفا ہے ہی مگر زمزم کے پانی سے خصوصی طور پر شفایابی حاصل کرنے کے واقعات کا ظہور دور نبوی سے لے کر آج تک برابر ہو رہا ہے جن کا تذکرہ کتابوں میں ملتا ہے۔ علامہ ابن قیم جوزیہ نے زمزم کے پانی کو تمام پانیوں کا سردار، سب سے اعلیٰ اور قابل احترام قرار دیا ہے۔ آپ نے اپنی کتاب الطب النبوی میں زمزم کے متعلق اپنے دور کے بہت سے تجربات قلم بند کئے ہیں کہ آب زمزم سے بہت سارے امراض سے شفا ملی اور یہ بھی لکھا ہے کہ آپ کے دور میں لوگ پندرہ پندرہ دن تک بغیر کھانا کھائے ہوئے صرف زمزم پر زندہ رہتے۔

موجودہ دور میں مسلم اطباء نے بھی اس پر طبی تجربے کئے ہیں اور اسے انتہائی مفید پایا ہے۔ ایک پاکستانی طبیب ڈاکٹر غلام رسول قریشی جو علم الامراض کے پروفیسر ہیں انہوں نے تجربات سے یہ ثابت کیا ہے کہ زمزم میں فولاد، میگنیز، جست، گندھک اور آکسیجن کی کافی مقدار کے پائے جانے کی وجہ سے یہ پانی خون کی کمی کو دور کرتا ہے، دماغ کو تیز کرتا ہے اور ہاضمہ کی اصلاح کرتا ہے۔ حالیہ سالوں میں اخبارات اور مجلّات میں ایسی کئی واقعات رپورٹ ہوئے ہیں جن میں زمزم کے پانی سے کئی موذی بیماریوں سے چھٹکارا ملا ہے جن میں کینسر، پتھری، گردے کی بیماریاں، خون کی بیماریاں، آنکھوں کی بیماریاں اور اس کی بینائی میں اضافہ وغیرہ قابل ذکر ہیں۔ طوالت کے خوف سے ان کی تفصیل سے یہاں گریز کیا جارہا ہے۔

آب زمزم کے متعلق بی بی سی کی متنازعہ رپورٹ

ایک طرف زمزم کے پانی کی بے پناہ افادیت کے متعلق جدید سائنسی تحقیقات کا ایک انبار سامنے آرہا ہے جس سے روز افزوں زمزم کے پانی کی اہمیت وافادیت مسلم ہوتی جارہی ہے اور اسکے نئے نئے گوشوں سے پردہ اُٹھ رہا ہے تو دوسری طرف بعض حلقے زمزم کے خلاف منفی پروپیگنڈا میں مصروف نظر آتے ہیں، اس سلسلے میں بی بی سی کی ایک متنازعہ رپورٹ جو مئی ۲۰۱۱ کو نشر ہوئی قابل ذکر ہے، اس رپورٹ میں بتایا گیا کہ زمزم کا پانی جو برطانیہ میں تجارتی طور پر فروخت ہوتا ہے اس میں نائٹریٹ، نقصان دہ بیکٹیریا اور ارسنک کی سطح نقصاندہ حد تک زیادہ پائی گئی، جس سے کینسر جیسا مرض لاحق ہوسکتا ہے۔

مگر بعد کی تحقیقات سے پتہ چلا کہ برطانیہ میں آب زمزم کی جانچ کرنے کا طریقہ کار بجائے خود ناقص، ناکافی اور متعصّبانہ تھا۔ آیا ان کی جانچ آب زمزم پر ہی تھی یا کسی اور پانی پر کیونکہ حکومت سعودی عرب زمزم کو کہیں بھی تجارتی طور پر بیچنے کی اجازت نہیں دیتی۔ سعودی اہلکاروں کا یہ بھی کہنا ہے کہ زمزم کے پانی کی جانچ فرانسیسی کمپنی کارسولیسل کی جانب کرائی گئی ہے جو فرانسیسی وزارت صحت کی جانب سے مصدق شدہ ہے۔ ان جانچوں کی رپورٹوں سے معلوم ہوا ہے کہ زمزم کے پانی میں مذکورہَ بالا کیمیائی عناصر (ارسنک) کی مقدار عالمی ادارہٗ صحت (WHO) کی جانب سے اجازت شدہ مقدار سے کافی کم ہے۔ سعودی جیولوجیکل سروے کے صدر زہیر نواب کا کہنا ہے کہ زمزم کے پانی کے نمونوں کی جانچ عالمی معیار کے آلات اور ٹکنالوجی کے ذریعہ روزانہ کی بنیاد پر جانچ کی جاتی ہے۔ لہذا بی بی سی کی رپورٹ نہ صرف من گھرٹ ہے بلکہ آب زمزم کی اہمیت ومقبولیت کو کم کرنے کی ایک منصوبہ بند کوشش ہے۔

آب زمزم ایک زندہ جاوید معجزہ

درحقیقت آب زم زم اسلام کا ایک زندہ جاوید اور سراپا معجزہ پانی ہے۔ جس طرح آب زمزم کا ظہور ہی ایک معجزہ کے ذریعہ ہوا تھا اسی طرح اس کا وجود آج تک سراپا ایک معجزہ بنا ہوا ہے۔ ایسا لگتا ہے کہ آب زمزم کے فضائل وفوائد کے متعلق جتنی بھی احادیث وارد ہوئی ہیں ان کی معنویت خاص طور پر آج کے دور والوں کے لئے ہے جو ایک ایک کرکے جدید سائنسی تحقیقات کی روشنی میں سچ ثابت ہورہے ہیں۔ لہٰذا زمزم کے پانی پر جس ناحیہ سے بھی اور جتنی بھی تحقیقات کی جارہی ہیں ان سے اس کے نئے نئے اسرار کھل رہے ہیں اور اس کے نئے گوشے سامنے آرہے ہیں۔ امید ہے کہ مستقبل میں آب زمزم پر مزید سائنسی تحقیقات سامنے آئیں گی اور اس کے مزید اسرار ورموز دنیا کے سامنے کھل کر آئیں گے۔ اس سلسلے میں مسلم یونیورسٹیوں کو پہل کرنے کی ضرورت ہے۔ بہر حال آب زمزم کے بے پناہ معجزے جن کی تفصیل اوپر بیان کی گئی ہے اس کا خلاصہ یہاں پیش کیا جاتا ہے:

☆ زمزم کے کنویں کا ظہور معجزانہ طور پر ہوا جس پر احادیث کیساتھ ساتھ بائبل اور یہودیوں کی دوسری کتب گواہ ہیں ☆ زمزم کا کنواں باجود کثرتِ استعمال کے اپنی تقریباً چار ہزار سالہ تاریخ میں کبھی بھی خشک نہیں ہوا ☆ اس میں موجود نمکیات کی مقدار ہمیشہ یکساں رہتی ہے ☆ اس کے ذائقے اور بُو میں آج تک کسی بھی قسم کی تبدیلی واقع نہیں ہوئی ☆ آب زمزم دنیا کا واحد پانی ہے جو کسی بھی قسم کی نباتاتی یا حیاتیاتی افزائش اور آلائش سے پاک وصاف ہے ☆ آب زمزم اپنی اصلی شکل میں حجاج کو فراہم کیا جاتا ہے، اس میں کسی بھی قسم کے کیمیاوی عناصر کی آمیزش نہیں کی جاتی ☆ آب زمزم کے شفا ہونے میں قدیم اور جدید طب وسائنس یکساں طور پر قائل ہیں ☆ فرمان نبوی جس میں کہا گیا کہ زمزم کا پانی روئے زمین پر پایا جانے والا سب سے اچھا پانی ہے اس کی تصدیق ڈاکٹر ماسارو ایموٹو کی تحقیقات سے بالکل واضح ہوگئی۔ جنہوں نے دنیا بھر کے مختلف پانیوں پر اپنی تحقیقات کے ذریعہ ثابت کیا کہ آب زمزم روئے زمین پر پایا جانے والا سب سے صاف وشفاف اور ایک انوکھا پانی ہے ☆ ڈاکٹر کانوٹ فائفر کی تحقیقات نے یہ ثابت کردیا ہے کہ زمزم کا پانی صرف ترکیبی اعتبار ہی سے دنیا کا انوکھا پانی نہیں ہے بلکہ وہ اپنی انفعالیت میں بھی انوکھا ہے کیونکہ زمزم کے پانی سے جسم کے خلیوں کے نظام کی توانائی کی سطح میں حیرت انگیز طور پر اضافہ ہوتا ہے ☆ آب زمزم کے کیمیاوی تجزیہ سے پتہ چلا ہے کہ اس میں غذائیت بھی وافر مقدار میں پائی جاتی ہے۔ جیسا احادیث میں کہا گیا ہے، اس سلسلے میں اہم بات یہ ہے کہ زمزم میں غذائیت ہونے کے باوجود وہ اتنی مقدار میں نہیں پائی جاتی ہے کہ نقصاندہ ہو۔

مصادر ومراجع

۱- صحیح بخاری، امام بخاری، دار طوق النجاۃ، ۱۴۲۲ھ۔
۲- صحیح مسلم، امام مسلم، دار احیاء التراث العربی، بیروت۔
۳- سنن ابن ماجہ، ابن ماجہ، دار احیاء الکتب العربیۃ، قاہرۃ۔
۴- مسند احمد، احمد بن حنبل، مؤسسۃ الرسالۃ، بیروت، ۲۰۰۱
۵- سنن دار قطنی، دار قطنی، مؤسسۃ الرسالۃ، بیروت، ۲۰۰۴۔
۶- مسند ابوداؤد طیالسی، ابوداؤد الطیالسی، دار ہجر، مصر، ۱۹۹۹
۷- مسند بزاز، مکتبۃ العلوم والحکم، مدینہ منورہ، ۲۰۰۹
۸- مصنف عبدالرزاق، عبدالرزاق الصنعانی، المکتب الاسلامی، بیروت، ۱۴۰۳ھ
۹- معجم اوسط، طبرانی، دار الحرمین، قاہرہ۔
۱۰- المستدرک، حاکم نیسابوری، دار الکتب العلمیۃ، بیروت، ۱۹۹۰
۱۱- البدایۃ والنہایۃ، ابن کثیر، دار احیاء التراث العربی، ۱۹۸۸۔
۱۲- الطب النبوی، علامہ ابن قیم جوزیہ، دار الہلال، بیروت
۱۳- طب نبوی اور جدید سائنس، ڈاکٹر خالد غزنوی، ادبی دنیا، نئی دہلی۔

14- Good News Bible, The Bible Society of India, Bangalore.

15-Jewish Encyclopedia, USA, 1901.

16- The Hidden Messages in Water, Masaru Emoto, Atria Paperback, New York, 2011.

17- The Miracle of Water, Masaru Emoto, Atria PB, New York, 2011.

18-https://www.youtube.com/watch?v=-OTIrpxzo54